Tarjihaat
جولائی۔اگست۔ستمبر ۲۰۲۶
Volume: VII July, Agust. Sept 2026
Issue: VII,VIII,IX
ترجیحات
ISSN: 2583-0082
Online Research Jornal

محسنہ نگار

نگراں: ڈاکٹر عبدالرب،

صدرِ شعبہ اردو ایم۔ایچ۔پی۔جی۔کالج، مراداباد

روہیل کھنڈ یونیورسٹی بریلی، اترپردیش

پریم چند کی ناول نگاری: ایک جائزہ

منشی پریم چند اردو ادب کے عظیم اور بلند پایہ فکشن نگار ہیں۔اردو افسانہ اور ناول کی تاریخ ان کی تخلیقات کا ذکر کیے بغیر مکمل نہیں ہوسکتی۔اردو اور ہندی فکشن میں شائد ہی کوئی ایسا ہو جس نے ان کو پڑھا نہ ہو۔دونوں ہی ادب کے فکشن کی تاریخ میں ان کا نام کسی تعارف کا محتاج نہیں ہے۔منشی پریم چند ایک عہد ساز فکشن نگار ہیں۔ان کی تخلیقات اردو اور ہندی زبان وادب میں سنگِ میل کی حیثیت رکھتی ہیں۔پریم چند سے متعلق اردو ادب کے معتبر ادیب و ناقد پروفیسر قمر رئیس اپنی کتاب کے دیباچے میں لکھتے ہیں:

> ''اردو زبان کے افسانوی ادب کی تعمیر و ترقی میں پریم چند کی جو خدمات ہیں ان کی اہمیت سے شائد ہی کوئی انکار کرسکے۔اس صنف ادب میں ان کے کارنامے اور ان کا سرمائیہ فکر و فن جس وزن اور وسعت کا حامل ہے۔اردو کا کوئی دوسرا ادیب اس حیثیت اور مرتبہ کو نہ پہنچ سکا۔''

اس حقیقت سے انکار نہیں کیا جاسکتا کہ پریم چند کو ناول نگاری کے فن میں مہارت حاصل تھی۔اسی سبب ہندی والے انہیں ''اُپنیاس سمراٹ'' کہتے ہیں۔ان کی ادبی زندگی کا باقاعدہ آغاز بھی ناول نگاری سے ہوا۔ان کی ناول نگاری کا ابتدائی دور کے اہم ناول ''اسرار معابد اور ہم خرمہ و ہم ثواب'' ہیں۔اس دور کے زیادہ تر ناول اصلاحی ہیں۔اس عہد کی کشمکش، تہذیب کی باز یافت، تضادات اور تصادمات کو ان کے ناولوں میں صاف طور پر دیکھا جاسکتا ہے۔منشی پریم چند کے دوسرے دور کے بہترین ناولوں میں ''بازارِ حسن، گوشۂ عافیت، نرملا اور غبن'' ہیں۔''بازارِ حسن'' پریم چند کا پہلا ضخیم ناول ہے، جس میں پریم چند نے

Tarjihaat جولائی۔اگست۔ستمبر ۲۰۲۶
Volume: VII July, Agust. Sept 2026
Issue: VII,VIII,IX
ترجیحات
ISSN: 2583-0082
Online Research Jornal

معاشرتی خرابیوں کوان کے وسیع سماجی، اخلاقی اور اقتصادی پس منظر میں دیکھتے ہوئے اپنے مطالعے اور مشاہدے کے مطابق ان کا حل دریافت کرنے کی کوشش کی ہے۔

''گوشۂ عافیت'' پریم چند کاایسا پہلا ناول ہے جس میں انہوں نے ہندوستان کے محنت کش طبقے کی زندگی اوران کے مسائل کو موضوع بنایا ہے۔ یہ ناول گاؤں کی معاشرت، کسانوں اور مزدوروں کی سماجی و معاشی بدحالی کو اس وقت کے سیاسی نظام کے پس منظر میں بے نقاب کرتا ہے۔ موضوع، مقصد، تکنیک اور فنی تکمیل کے اعتبار سے یہ ناول پریم چند کے بہترین ناولوں میں شمار کیا جاتا ہے۔ ''نرملا اور غبن'' ناولوں کا مطالعہ کریں تو یہ خیال ہوتا ہے کہ ان ناولوں کو لکھتے وقت پریم چند کے ذہن میں یہ خیال پختہ ہو چکا تھا کہ محض سیاسی تبدیلیاں کر کے کسی ملک کے معاشرے کو برائیوں سے پاک نہیں کیا جا سکتا، بلکہ داخلی طور پر بھی افراد کی زندگی کو بہتر بنانے کی کوشش کی جانی چاہئے۔ دونوں ناول موضوع اور مسائل کے اعتبار سے گھریلو قسم کے ہیں اور ان میں مثالیت کم سے کم نمایاں ہے۔

پریم چند کا تیسرا دور ناول نگاری کے اعتبار سے بے حد اہمیت رکھتا ہے۔ اس دور میں چار پانچ ناول لکھے گئے جن میں ''چوگان ہستی، پردۂ مجاز، میدان عمل، گئودان اور منگل سوتر'' شامل ہیں۔ فنی کمزوریوں اور ناہمواریوں کے باوجود ناول ''چوگانِ ہستی'' کا ایک بڑا حصہ پریم چند کی فنکارانہ عظمت کا ثبوط دیتا ہے۔ ناول ''پردۂ مجاز'' میں گاندھیائی فلسفہ کے اثرات بہ آسانی دیکھے جا سکتے ہیں۔ اس ناول کے وقت کردار نگاری، زبان و بیان اور جمالیاتی تکمیل کے اعتبار سے ناول کے فن پر پریم چند کی گرفت مضبوط ہو چکی تھی۔ ناول ''میدانِ عمل'' حقیقت نگاری کے زیادہ قریب ہے۔ اس میں فکر و خیال کی پختگی اور آزادی اور احتجاج کا لہجہ نمایاں ہے۔ ناول ''گئودان'' کو نہ صرف پریم چند کا بلکہ ہندی اور اردو ادب کا بہترین ناول قرار دیا گیا ہے۔ بلاشبہ یہ ناول ان کی ساری عمر کی مشق و مہارت، تجربات و مشاہدات اور غور و فکر کا نچوڑ ہے۔ اس ناول میں ان کا فکر و فن، حقیقت نگاری اور صناعی اپنے عروج پر ہے۔

بحیثیت ناول نگار اردو افسانوی ادب کی تاریخ میں پریم چند کا مرتبہ بہت بلند ہے۔ انہوں نے اپنی تمام تر صلاحیتیں معیاری ناول لکھنے میں نہیں بلکہ ناول کے معیار متعین کرنے میں صرف کر دیں ہیں۔ پریم چند نے اردو فکشن کو ایک قومی مزاج اور تہذیبی کردار عطا کر اسے کتنے ہی دلوں کی دھڑکنوں سے ہم آہنگ کر دیا۔ پروفیسر رشید احمد صدیقی اردو افسانوی ادب کی تاریخ میں ان کی انفرادیت کو اس طرح واضح کرتے ہیں:

''اردو ادب میں پریم چند سے زیادہ ہندوستانی، کوئی اور ہندوستانی ناول

Tarjihaat
جولائی۔اگست۔ستمبر ۲۰۲۶
Volume: VII July, Agust. Sept 2026
Issue: VII,VIII,IX
ترجیحات
ISSN: 2583-0082
Online Research Jornal

نگار نظر نہیں آتا۔۔۔۔اردو لکھنے والوں میں پریم چند پہلے شخص ہیں جنھوں
نے حسن و عشق کو محل سرائوں اور مشاعروں سے نکال کر گائوں کی چوپال
اور چھپروں تک پہنچایا۔"

حوالہ جات:

۱۔پریم چند کا تنقیدی مطالعہ بحیثیت ناول نگار، پروفیسر قمر رئیس، سرسید بک ڈپو، علی گڑھ ۱۹۷۷۔
۲۔پریم چند نئے تناظر میں، پروفیسر علی احمد فاطمی، اترپردیش اردو اکادمی، لکھنو ۲۰۱۴۔
۳۔پریم چند کی ناول نگاری، یوسف سرمست، الیاس ٹریڈرس ناشران کتب، حیدرآباد ۱۹۸۶۔

MOHSINA NIGAR
,RESEARCH SCHOLAR
SUPERVISOR NAME ; DR. ABDUR RAB
M.H. P G COLLEGE, MORADABAD
[MJPRU BAREILLY]
ADRESS;. MOHALLA GHER, NEAR JAMA MASJID
TOWN AND POST SIRAULI BAREILLY,UP